



ادارہ شکشا ایوارڈ کے لیے ٹیٹل جہاں آراء عبد المناف کا انتخاب

خاندیش استار ایوارڈ کمیٹی کے ذریعہ اعزاز حاصل کریں گے



جلاؤں: 29 جون: (پریس نوٹ): –آئیڈیل انچر ایوارڈ ایک باوقار اعزاز ہے جو غیر معمولی اساتذہ کو تسلیم کرتا ہے جو انگریز، تخلیقی صلاحیتوں اور طلباء کی کامیابی کے لیے انتھک کوشش کرتے ہیں۔ ٹیٹل جہاں آراء عبد مناف کو خاندیش استار ایوارڈ زمبئی نے منتخب کیا ہے۔ ٹیٹل جہاں آراء عبد مناف کو باصاہبت نامزد افراد کے پول میں سے منتخب کیا گیا تھا اور ان کا انتخاب تدریسی پیشے میں ان کی محنت اور لگن کا ثبوت ہے۔ ایوارڈ کی تقریب میں ممتاز مہمانوں نے شرکت کی جن میں ماہرین تعلیم، پالیسی ساز اور معاشرے کے نامور افراد شامل تھے۔ ٹیٹل جہاں آراء تعلیمی برادری میں ایک تحریک تھی، جو طلباء نے اپنے منتخب کردہ شعبوں میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی میراث برہنٹی ہے، طلباء اور اساتذہ کو متاثر کرتی تھی۔ تعلیم کے تئیں ان کی لگن، جذبہ اور اختراعی نقطہ نظر نے ہماری قوم کے مستقبل کی تشکیل کرتے ہوئے ایک دیہ پا اثر پیدا کیا ہے۔ اپنے پورے کیرئیر میں، وہ تعلیم میں حصہ ڈالنے میں اپنی مہارت کا اشتراک کرتے ہیں، اور دوسروں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب

آپریشن عزم اس تحکام سے پاکستان میں جنگ کی آگ بجھ کر سکتی ہے۔ ماہرین

اسلام آباد۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ پاکستان کے تازہ ترین انسداد دہشت گردی کے اقدام، آپریشن عزم اس تحکام کو نمایاں ٹھٹک اور مخالفت کا سامنا ہے۔ اس آپریشن کا مقصد دہشت گردی کے مسلسل مسئلے کو حل کرے، لیکن کی عوامل اس کی کامیابی میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ آپریشن کا آغاز پاکستانی رہنماؤں کے چین کے اعلیٰ سطحی دوروں کے بعد کیا گیا ہے، جس میں پاکستان میں چینی سرمایہ کاری اور شہریوں کو محفوظ بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا ہے، خاص طور پر وہ لوگ جو چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) میں شامل ہیں۔ تاہم، کئی سیاسی اتفاق رائے کا فقدان ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) پارٹی نے حال ہی میں خیر پختونخوا میں ایک قبائلی جرگہ کا انعقاد کیا، اس آپریشن کو بکسر ستر دیا۔ دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان دہشت گردی اور انتہا پسندی سے دوچار ہے، ایسے مسائل کی تاریخی جڑیں گہری ہیں۔ فوج بورڈ کی ترقی پسند کردہ اور انتہا پسند رویوں کے ساتھ ساتھ میں ملوث ہونے کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنانا چاہتا رہا ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کی کوششیں جاری ہیں، لیکن حالیہ پالیسیوں نے مزید بھٹ کو کمزیا ہے۔ آپریشن عزم اس تحکام کے بنیادی مقاصد دہشت گردوں کو افغانستان کے ساتھ سرحد پر کھینچ کر رکھنے سے روکنا اور بلوچستان میں شورش کا سدب کرنا ہے۔ افغانستان میں طالبان کے ساتھ تعلقات ان مقاصد کو پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ ماضی کی حمایت کے باوجود، طالبان نے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی کورکے کے لیے پاکستان کی کوششوں میں تعاون نہیں کیا۔ پی ٹی پی نے خیر پختونخواہ کے قبائلی علاقوں میں نمایاں موجودگی قائم کر رکھی ہے اور وہ بلوچ سرحد پر پندرہ گروہوں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ آپریشن کا مقصد پی ٹی پی کے جنگجوؤں کو ڈیڑھ لائن کے اس پار پیچھے دھکیلنا ہے، لیکن یہ طالبان فومز کے ساتھ جھڑپوں کا باعث بن سکتا ہے، پاکستان پیپٹ تر تقسام سے پیچھے کی کوشش کرتے ہوئے دہشت گردوں کے گھٹنوں کو کھٹانے بنانے کے لیے جتنی ٹیلیووں اور روز گار استعمال کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ بلوچستان میں فوج کو کھٹا کی گروہوں کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاریخی کشیدگی اور ماضی کے فوجی اقدامات، جیسا کہ جنرل شرف کے دور میں، بلوچ آبادی میں عدم اعتماد اور اننگھی کی میراث چھوڑے ہیں۔ اگر تنازعہ بڑھتا ہے تو انسانی حقوق کے خدشات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ نا قدرین کا کہنا ہے کہ آپریشن کے محدود مقاصد اور علاقائی تنازعہ عامت کے امکانات موجودہ مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید بڑھا سکتے ہیں۔ سیاسی اتفاق رائے کا فقدان اور پیچیدہ علاقائی حرکات آپریشن عزم اس تقامت کی کامیابی کے لیے اہم چیلنجز پیش کرتی ہیں۔ جیسا کہ پاکستان ان چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، حکومت کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس کے اقدامات فوجی سلامتی اور اس تحکام کے وسیع اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ آپریشن عزم اس تحکام کی کامیابی کا دارودار ایک جامع نقطہ نظر پر ہوگا جس میں سیاسی اتفاق رائے، علاقائی تعاون اور انتہا پسندی اور دہشت گردی کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا شامل ہے۔ جب ہی پاکستان طویل مدتی اس تحکام اور سلامتی کے حصول کی امید کر سکتا ہے۔

چین میں او یغور ----دنیا میں سب سے زیادہ جیلوں میں بند گروپ

سکیا گ۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ او یغور ہوتے ہیں۔ یین کارڈس ، پوائچ آر پی حقوق کے ایک گروپ کی طرف سے جاری کے ستمبر تحقیق اور پتیزارون کے ساتھ رپورٹ کردہ شوشیٹک اعدادوشمار کے مطابق او یغور کے شریک مصنف ، پوائچ آر پی کے ایسوسی ایشن میں سب سے زیادہ قیدی افراد ہیں، جن کا ایٹ ڈائریکٹر رابرٹ رلبرچ اینڈ ایڈوکسی، فوجی ہے کہ سکیا گ میں 26سے کم از کم نے بٹر وئٹر کو بتایا کہ وہ اعدادوشمار سے 1غیر باہر شہریوں کو قیدی کیا گیا ہے۔ دانشمن ”تیران ”رہ گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ڈی سی میں قائم ایڈوکسی گروپ، الیغور یوئن ”تقریباً گھر میں تھے۔ “انہوں نے کہا کہ یہ رائٹس پرو جیکٹ، کے مطابق سکیا گ میں اعدادوشمار ” او یغور خطے میں انسانی حقوق کے جاری بحران ” میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہاں ترک باشندوں کو فی 100,000 3,814 کے درمیان 2017-2022 کے بعد زیادہ یا کم 80 ہزار سے اندازے سے ہر حد سے ڈالا گیا جبکہ چین کے لیے یہ تعداد 100,000 ہزار سے ہے۔ یہ ایل سلواڈور کے چینی فی 100,000 ہے۔ اسے اپنے شہریوں میں سے سب سے زیادہ شرح ہے۔ 2017 سے 1086 100,000 کو قیدی کرنے کے سب سے زیادہ شرح ہے۔ 2017 کے بعد بدنام زمانہ رپورٹ کو کم کرتا ہے۔ چین میں دہشتانہ کرب ڈاؤن کے دوران ، جب جیلوں کی تعداد کے بارے میں پوائچ آر پی سکیا گ میں صدر شی جن پنگ کی ”دہشت کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ او یغور پھر باور کی کل آبادی کا صرف ایک فیصد ہونے کے قبول کیا تو ترک باشندوں ، جن میں زیادہ تر باوجود، اس کی جیلوں کی کل آبادی کا ایک تہائی او یغور، مغربی چین کے سکیا گ ریجن کے ترک باشندوں پر مشتمل ہے جو اس کے شمال ہیں ، کو ان کے لائوئیں کی تعداد میں اور اسے مغربی کنارے پر پورے صوبے میں بکھرے عدالت سزائیں مانی گئیں۔ گرفتاریاں زیادہ

پاکستانی شخص نے گوردوارے کو دوبارہ کھولنے سے روکنے کے لیے دھمکیاں دیں

فیصل آباد۔ 29/جون۔ ایم این این۔ سوشل میڈیا پر ایک ویٹ پیٹنے پر شیئر کی گئی ویڈیو میں پاکستان کے فیصل آباد میں مقامی مسلمانوں کو 76 سال سے بند گردوارہ کو دوبارہ کھولنے کی مخالفت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پنجاب حکومت کے اختیار کو چیلنج کرتے ہوئے، ایک مظاہرین کو گوردوارے کی تعمیر نو میں غلغل ڈالنے کی دھمکی دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ پرپوئس کے مطابق ویڈیو میں نظر آنے والا شخص جو احتجاج کی قیادت کر رہا ہے وہ فیصل آباد کے ڈپٹی سیر اینٹ بٹ ہیں۔ ویڈیو میں موجود شخص کو کھہر داری کے خلاف توہین آئیز زبان استعمال کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ مسلسل امتیازی سلوک کی نشاندہی کرتا ہے جو معمول کے مطابق شدید نا انصافیوں اور عدم برداشت کا شکار ہیں۔ پاکستان کی مذہبی اقلیتوں بشمول ہندوؤں اور سکھوں کو انتہائی قوت میں، سماجی اخراج اور مذہبی امتیاز پسندی کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پھیلنے والے لٹہرہ جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان میں سکھوں کو تشدد، امتیازی سلوک اور نارکت سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جھنڈیوں، گوردواروں کی توڑ پھوڑ، اور سکھ افراد پر جسمانی حملوں جیسے واقعات گزشتہ برسوں میں رپورٹ ہوتے رہے ہیں۔ سکھوں کے جانبدار کے تنازعہات اور گردوارہ جانبداروں پر غیر قانونی قبضے سے متعلق چیلنجوں کی بھی اطلاع دی ہے۔

اسلام آباد ۔ 29 / جون۔ (ایم این این۔ پاکستان میں کسانوں کو پیداواری لاگت میں اضافے اور اپنی فصلوں پر کم منافع کی وجہ سے مالی مشکلات کا سامنا ہے، ان کی پریشانیوں میں اسلام آباد حکومت کی خوراک کی درآمدات، فصلوں کے سامان کی ناکافی فراہمی اور موسمیاتی تبدیلی کے مٹی اثرات ہیں۔ ایک زرعی تنظیم سندھ آباد کھر بورڈ نے فصلوں کی پیداواری برہنٹی ہوئی لاگت پر قابو پانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسانوں کی معاشی حالت خاص طور پر 2022 کے بے مثال سیلاب کے بعد برتر ہوئی ہے۔ پیچھل 12 18 مہینوں میں 100 سے 150 فیصد تک یورپی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ یورپی کی قیمت میں اس سال 47 فیصد اضافہ دکھایا گیا، 000.5 روپے فی پوری تک پیچھے گئی گندم کے کاشتکار خاص طور پر حکومت کی جانب سے بروقت اور مناسب قیمت پر فصل کی معلومات فراہم کرنے میں ناکامی پر فکر مند ہیں۔ کسان بورڈ پاکستان نے نوٹ کیا کہ ذخیرہ اندوزی اور زیادہ قیمتیں پیچھے طریقوں سے کسانوں پر کافی مالی دباؤ پڑ رہا ہے۔ کسان بورڈ پاکستان کے صدر سرفراز ظفر حسین خان نے حکومت، مقامی حکام اور کھاد مافیا پر بلیک مارکیٹ، من

بیرسٹر اسد الدین اویسی کے دہلی کے گھر پر ہوئی واردات کے خلاف جلاؤں AIMIM نے دیا کلکٹر کو میورنڈم



جلاؤں: 29 جولائی (عقیل خان بادی) آل انڈیا مجلس المسلمین کے کل ہند صدر رکن پارلیمنٹ حیدر آباد بیرسٹر اسد الدین اویسی کے دہلی کے گھر پر 27 جون 2024 کو کچھ شہر پسندوں نے آکر تہم پلٹ پر کا لک پوئی، بے جتنی پوسٹرز چسپاں کئے اور لٹرے لگوا دیں جبکہ رہائش کے باہل قریب میں دہلی منسٹر کا آفس ہے۔ بیرسٹر اسد الدین اویسی پر ہوئی یہ پہلی واردات نہیں ہے بلکہ اس سے قبل کی مرتبہ جس طرح کی وارداتیں انجام دی جا چکی ہے جس سے اسد الدین اویسی کو بھیہہ ہوا۔ اسی ضمن میں ستمبر 28 جون 2024 کو کل بنگلہمس اتحاد المسلمین جلاؤں کی جانب سے ضلع صدر احمد شی کی رہنمائی میں ایک وفد نے ضلع کلکٹر کو میورنڈم سونپا اور محسن شیخ الدین، شیخان فاکر، رضوان شیخ، اہلم خان، ارخان خان، ڈاکٹر غیل شیخ، شیخ ارشد، میراں شیخ نبیل شیخ، مناف شیخ، مہیر خان، یوسف حیدر محمد فیضان، بنگلہ شاہ وغیرہ شامل تھے۔

پپی ٹو ہیپل فاونڈیشن کی جانب سے نئے تعینات پولیس کشر محترم پورادین پوراصاحب کا پرتپاک استقبال!

اورنگ آباد:29 جون: اورنگ آبادشہر کے نئے پولیس کشر محترم پورین پوراسر (آئی بی ایس) آج نئے جمہرات اورنگ آبادشہر کے پولیس کشر کا چارج سنبھال لیا۔ پپی ٹو ہیپل فاونڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹرا سٹیٹ پولیڈیشن رائٹس ایسوسی ایشن کے راسی تریہا ن شیخ عبد الرحیم سر نے کشر آف پولیس سے ملاقات کی۔ فاونڈیشن کی روایت کے مطابق کتاب اور شا دیکر مہارک بادی اور مستقبل کے لیے نیک تناسو کا اظہار کیا۔ پپی ٹو ہیپل فاونڈیشن کے کام کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ عزت مآب کشر پولیس نے فاونڈیشن کے کام کی تعریف کی۔ اس موقع پر جاوید غیل اور دیگر موجود تھے۔ کشر آف پولیس پورین پائل سر نے اورنگ آباد کے اپرہینڈنٹ آف پولیس کے طور پر اپنا دکر ادا کیا ہے۔

برہنٹی ہوئی پیداواری لاگت اور کم ہوتے منافع کے سبب پاکستانی کسان دباؤ میں

مائی قیمتوں کا تعین اور مصنوعی قلت پیدا کرنے کے لیے کی جھٹ کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کیس کے نزخوں میں اضافے سے کھادی 60 فیصد پیداواری صلاحیت متاثر ہوئی، جس سے مڈل مین اور ڈیلرز کافی منافع کم سکتے ہیں۔ کسانوں کی ایک یونین پاکستان کسان اتحاد کے مطابق ایک سال میں پیداواری لاگت دوگنی ہوگئی ہے جبکہ گندم، مکئی اور کپاس جیسی بڑی فصلوں کی قیمتوں میں اوسطاً 25 فیصد کی ہوئی ہے۔ پی کے آئی کے صدر خالد محمود کوکھر نے کہا، ”ان دونوں پہلوؤں نے کاشتکاری کو معاشی طور پر ناقابل عمل بنا دیا ہے۔“ انہوں نے وضاحت کی کہ برہنٹی ہوئی پیداواری لاگت اور کم منافع نے زرعی شعبے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کھادی تنظیم میں ناشر اور زیادہ قیمتوں نے تمام بڑی فصلوں کے پیداواری اہداف کو مٹی طور پر متاثر کیا ہے۔ یورپی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے کاشتکاری کو ناقابل عمل بنا دیا ہے۔ کسانوں کو کپاس کی فصلوں میں بھاری نقصان اٹھنا پڑا، حکومت کی جانب سے 8500 روپے فی من کی اشارے کی قیمت کے مقابلے میں 6500 روپے فی من پیداوار فروخت کی گئی۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کا حصہ تقریباً ایک

جلاؤں: 29 جون (عقیل خان بادی) انسانی کی بقا، کے لئے جس طرح متوازن و پرتوانا غذا کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح صاف پتھری و پاکیزہ ہوائی اہمیت ہے، کسی کو انکائنیں لیکن برہنٹی گلوبل وارمنگ اور فضا ئی آلودگی کی وجہ سے آب و ہوا بھی کافی حد تک متاثر ہوچکی ہے۔ اسال گرمی نے جوشرت اختیار کیا اس سے قبل محسوس نہیں کی گئی مستقبل قریب میں یہ مسئلہ مزید سنگین ہو سکتا ہے اگر ہم نے قدرتی وسائل درخت کا سہارا نہیں لیا درخت کا کٹیرٹ سے ہونا نہایت ضروری ہے ایک تحقیق کے مطابق ایک درخت کم سے کم 4 درجہ حرارت کو کم کر سکتا ہے اور سال بھر میں تقریباً 20 گوفضائی آلودگی کو اپنے اندر جذب کرتا ہے۔ انہیں

حیدرآباد 29 / جون :اللہ تعالیٰ کے نظر میں انسانی جان کی بہت زیادہ اہمیت ہے، کوئی شخص کسی مؤمن کو قتل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنیا کے برابرد ڈالنے والے شخص سے بڑا مجرم ہے۔ ان خیالات کا اظہار خطیب مسجد صالحہ قائم باشم آباد، مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی معروف کالم نگار صفائی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ قتل نفس کا ارتکاب ہے۔ مولانا اسلامی انتہائی افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے شہر میں پیچھل دنوں کی ایک قتل کی دل کھانکے والی وارداتیں انجام دی گئیں جن میں دو گناہی خاتون بھی شامل ہے۔ عمداً وقتصدقی کو قتل کرنے والا اللہ کے سخت عذاب غضب اور

اسلام آباد۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ 2024 کو شکشا تعاون تنظیم (ایس ای او) کے قیام کی 23 ویں سالگرہ ہے۔ ایس ای او ایشیائے سرکردہ اور تیزی سے بڑھتے ہوئے کثیرالامتی فومز میں سے ایک ہے۔ یہ شکشا فائونڈ کے جائیں کے طور پر ابھرا، ایک سیاسی ایسوسی ایشن جو چین اور روس کے ذریعے چلائی گئی اور اس کے ساتھ تین سابق سوویت جمہوریہ ترکمانستان، کرغزستان اور تاجکستان شامل ہیں۔ 2017 میں، مہندستان اور اوپر پاکستان مکمل رکن کے طور پر شامل ہوئے، اور افغانستان، بھارتوں، ایران، اور گولیا کو مبصر ریاستوں کے طور پر شامل کیا گیا۔ جنوبی ایشیا کی طرف اپنی پہلی ترویج کے ساتھ، ایس ای او اب دنیا کی تقریباً 45 فیصد آبادی اور عالمی ٹی ڈی پی کے ایک چھٹائی کے مفادات کی نمائندگی کرتا ہے۔ انڈائی طور پر بھارت کی رکنیت کے خلاف ہونے کے بعد، پیجنگ نے بعد میں بنیادی طور پر پاکستان کی رکنیت کی راہ ہموار کرنے کے لیے جھجھکتی کیا۔ پیجنگ کی پوزیشن میں تبدیلی بھی بھارت کے ساتھ اتحاد کے امکانات کی وجہ سے

چین۔ کرغزستان۔ ازبکستان ریلوے منصوبے کی پیچیدگیاں اور چیلنجز

میں سے کم از کم 50 سرگروں اور 90 پبلوں کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ یہ نہ صرف اخراجات کو بڑھاتا ہے بلکہ انجینئرنگ کی اہم پیچیدگیوں اور کمکنہ تاخیر کو بھی متعارف کرتا ہے۔ مزید برآں، چین (1435 میٹر) اور وسطی ایشیائی تیل (1520 میٹر) کے درمیان کی کھجائی کی چوڑائی میں تفاوت کے لیے خصوصی لوگ اور ان لوگ اسٹیشنوں کی تعمیر، اور پینٹل اخراجات میں مزید اضافہ اور کارکردگی کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ سی کے یو ریلوے کے حامی اس کی اقتصادی صلاحیت کی گلابی تصویر بناتے ہیں۔ تخمینوں کے مطابق 2050 تک کارگو کی سالانہ نقل و حمل کی صلاحیت 13 ملین ٹن ہوگی، ازبکستان اور کرغزستان ممکنہ طور پر ٹرانزٹ فیس میں 150-200 ملین ڈالرسالانہ کماتے ہیں۔ ریلوے کو سب سے بڑا ٹکاپ سرمایہ داری کے وقت کو سسات دن کم کر کے کا حد کم کرنا ہے، جو موجودہ روٹس کے لیے ایک زبردست چیلن ہے چین کرتا ہے۔ تاہم، یہ تخمینے حد سے زیادہ پر امید ہو سکتے ہیں، جو عالمی تجارتی بیٹرن کی محرک نوعیت اور مسابقتی راہداری راہداریوں کے ظہور کا حساب دینے میں نا کام ہو سکتے ہیں۔

فلپائن کے جنوبی بحیرہ چین کے موقف میں دراڑیں

فیلا۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ چین کے ساتھ تنازعہ جھڑپ کے بعد فلپائن اپنے جنوبی بحیرہ چین کے رول کو دوبارہ تصدیق دے رہا ہے۔ کیونکہ بحیرین نے نوٹ کیا ہے کہ فلپائن کے دفاعی سربراہ نے صدر ڈونیلڈ ٹراکس جونیئر کی انتظامیہ سے زیادہ جارحانہ موقف اپنایا ہے۔ تجزیہ کاروں نے متنبہ کیا ہے کہ فلپنا کو اپنی دفاعی اور سیاسی قیادت کے درمیان اتحاد کا مظاہر کرنا چاہیے تاکہ بحیرہ جنوبی چین میں پیجنگ کی جارحیت کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ ان کے تبصرے میں دفاع کے سکرٹری گبریل ڈیوڈو جونیئر کے پیجنگ کے ساتھ بات چیت کے منصوبے کو ستر کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دوسرے قناس شوال میں جھڑپ چین کی طرف سے ایک پرتشدد اور غیر قانونی اقدام تھا۔ ڈیوڈو جونیئر نے مکمل سٹیٹ کی ایک طرف نظر بیان کیا جب غادر امور کے سکرٹری ایبریک منالو نے مغربی فلپائی سمندر پر دو لائف بوس کو بھی قبضے میں لایا۔

نے دینی مدرسہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے احاطے میں شجرکاری مہم کرنے کے ساتھ ویڈیو پیغام کے ذریعے برادران وطن سے اس شجرکاری مہم کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی جی این آر ایف کے کارکنان سکیو نیچر سٹو ان سے کا کجیر، اسکول، دینی مدارس اور مختلف مذہبی مقامات پر پروگرام کر کے لوگوں کو شجرکاری مہم میں حصہ لینے کی اپیل کرتی ہے۔ یوٹی سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ عام کر کے عوام میں بیداری لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دعوت اسلامی ہند کا میڈیا ڈیپارٹمنٹ آپ سے پرتوش اپیل کرتا ہے کہ آپ بھی اس مہم میں جی این آر ایف کا ہر طرح سے تعاون کریں اور سچر کو بچائیں۔

شہرین قتل و دیگر جرائم کی وارداتیں روزگار معمول! اس پر قابو پانا شد ضروری، مولانا عبدالحفیظ اسلامی

جلاؤں میں آئی ہیں جھگڑوں پر روک لگانے ٹھکر پولیس کو حرکت میں آنا چاہیے اور مجرمین کو بائی مذہب کا خیال کیے قانون و انصاف کے مطابق سزائیں دلائی جائیں، یہ قانون کے رکھوالوں کا فرض عین اور نوع انسانی کی حقیقی خدمت ہے۔ مولانا نے کہا کہ قاتلوں و جرائم پیشہ لوگوں کی کسی بھی طرح سے بہت افزائی نہیں کی جانی چاہیے۔ آخر میں انہوں والدین کو کوشورہ دیتے ہوے اس بات کی تلقین فرمائی کہ اپنے بچوں کی تربیت پر خاص توجہ کریں، بری صحبت سے دور رکھنے کی کوشش کیجئے، تین وہ بچی کی نگاہ میں مسلمان نہیں۔ ہمارے شہر کو خرابہ دیگر جرائم سے پاک کرنے اور فخر دارانہ زم آنگھی برقرار رکھنے فتنہ فساد، سنگین جرائم اور ہمتیوں عزت اور آخرت بھلائی ہے۔

ایس ای او میں پاکستان کا داخلہ دہشت گردی کی کوششوں کے لیے تباہی کانسخ۔ رپورٹ

تھی۔ بلند حوصلہ جاتی بی آر ٹی نے پیجنگ کو اپنے غیر انجینی تعلقات کو محوت دینے پر مجبور کیا ہے، اور ایس ای او اس مقصد کے لیے خارجہ پالیسی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ پاکستان نے سرکردہ دہشت گردی کے بارے میں اس کے مستقبل کو ایک ہے۔ یہ شکشا تعاون تنظیم کی مکمل رکنیت تک بھارتستان کی طرح کا سفر طے کیا ہے اور اسلام آباد کے لیے یہ عمل پیجنگ کے ساتھ اس کی پائیدار اور اسٹریٹج شراکت داری کا براہ راست نتیجہ رہا ہے۔ پاکستان کا ایس ای او کی رکنیت کا حصول جنوبی ایشیائی سیاسی اور جنوبی آناک دوؤں کے خدشات کا مظہر ہے اور طاقت کے توازن کے تحفظات اور برہنٹی ہوئی اقتصادی اور توانائی کی ضروریات کے لیے اس کی خارجہ پالیسی کے رڈل کا اشارہ ہے۔ شکشا تعاون تنظیم کی رکنیت پاکستان کے اپنے مختلف اتحادی شراکت داروں کے انتقام کو سٹارت کرتی ہے، خاص طور پر امریک، روس اور چین کے ساتھ اس کے وسیع تعلق اس کے تمام ایس ای او شراکت داروں کے مختلف تعلقات، اور ان ممالک کے متصادد ملے واقع ہے، اور ان کا نقطہ نظر ای کے مطابق وسیع کیا جائے گا۔ اسلام آبادی ایس ای او ممالک اسلام آباد کے لیے سب سے زیادہ فوری چیلنج

تائیوان نے نئے مخالف علیحدگی پسند قواؤ مین کے پیش نظر اپنے شہریوں کو چین، بائگ ٹانگ اور مکاؤ کے لیے سفری خطرے کی وارنگ دی

تائی ہے۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ پیجنگ کی جانب سے نئے علاقائی رہنما خطوط جاری کرنے کے بعد تائیوان نے سرزمین چین کے ساتھ ساتھ بائگ ٹانگ اور مکاؤ کے لیے سفری انتہاتیاں بڑھا دیے ہیں جن میں ”خفت علیحدگی پسندوں“ کے لیے سزائے موت ہو سکتی ہے۔ تائی پے کی مین لینڈ فیڈرل سول نے کہا کہ نئے قوانین سے تائیوان کے رہائشیوں کی ذاتی حفاظت کو شدید خطرہ ہے۔ اپ ڈیٹ کردہ رہنما خطوط میں لینڈ کے لیے انتہات اور پہلے رنگ سے دھمکیوں انتظامی ریڈنگز کو بڑھاتے ہیں۔ ان جھگڑوں کے لیے جن کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نانڈی ٹک، جو چادر ہے کے نظام میں دوسری اعلیٰ ترین سطح ہے۔ اب رہائشیوں کو کجبر دایا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری ستر سے گریز کریں، مبینہ ایک کیوڈ یا میا نامار اور بلتنا جیسے مقامات کے لیے نافذ ہے۔ کول نے کہا کہ کڑم کیوں کر جائے تائیوان کے دوسری طرف سفر کرنے کی واقعی ضرورت“ وہ تو انہیں احساس مسائل اور معاملات میں ملوث ہونے والی سیاست پر کھنگولتے ہیں، مذہب کا ہوں، ہوائی، اڈوں، فوجی مشنوں کے مقامات کی تصویر کشی کرنے اور سیاست، تارنٹ، مذہب پر مبنی کتابیں لے جانے سے گریز کرنا چاہیے۔ پیجنگ کے رہنما خطوط۔ جو گزشتہ جمعہ سے لاگو ہوتے ہیں نے کہا کہ پولیس اور قانونی نظام کو ملکہ کو تقسیم کرنے اور علیحدگی کے جرائم کو آسانے کے لیے تائیوان کی آزادی کے لیے سخت سزا دینا چاہیے۔۔۔۔ اور قوی خود مختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کو پختہ دکر کرنا چاہیے۔ سرزمین چین میں ”بیست اور عوام کو شدید خطرے میں ڈالنے والے“ مقدمات میں سزائے موت کی خات دی جا سکتی ہے، جبکہ علیحدگی پسند کریمنوں میں ملوث افراد کو 10 سال سے لے کر عمر بک قید ہو سکتی ہے۔ پیجنگ کے تائیوان امور کے دفتر کے ترجمان نے اصرار کیا کہ قواعد صرف ”بہت کم سخت علیحدگی پسندوں کو کٹانہ بنائیں گے نہ کہ تائیوان کے عوام کو۔ تائی پے نے اس ماہ کے شروع میں ایک اور بیان جاری کیا جس میں رہائشیوں سے کہا گیا کہ وہ بائگ ٹانگ کا سفر کے وقت سے زیادہ احتیاط برہیں جب ہر جہاں کو مقامی پولیس کی جانب سے بغیر کسی وجہ کے روکے جانے اور دھاکش کرنے کی اطلاع دی گئی۔ پاکستانی تاجر جرم جولائی کو کھٹکی کے بلوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کریں گے

کرچی۔ 29/جون۔ (ایم این این۔ آل پاکستان ریزرڈ ایسوسی ایشن نے بجلی کے بڑھتے ہوئے بلوں کے مسئلے کو حل کرنے سے حکومت کی ناامی کے خلاف کجہ جولائی کو ملکہ احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ تاجروں کا مطالبہ ہے کہ وفاقی حکومت 30 جون تک بجلی کے بلوں پر اضافی ٹیکس ختم کرے۔ وزیر خیر کارروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاجروں کی انجمن کے صدر مسلم بلوچ نے کھٹکی کے بلوں کے حوالے سے نا انصافی کر کے باوجود، انہیں روزانہ 12 گھنٹے سے انڈین بجلی کی بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور بھنگائی نے چھوٹے کاروباروں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے، جو اپنا پانا کام پورا کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

رِندا کے نام سے داخل مقدمہ سے دو روز ملزمین بری



ہیں۔ کالی گھمبیری، اوکلیا شانداز، رمیہ عم: ہدایتکارانہ بیون نے انڈین سنیما کو ایک الگ سچا پرچہ پیدا دیا ہے۔ اپنے پیارے دوست اشوٹی دت، ایتنا بھگن، پربھاس راجو، مل باس، دیپیکا ڈوڈون اور فلکامی کی یہ کہوتہ دل سے مبارکبادیں اس کے دوسرے حصے کا بے جبری انتظار ہے۔ یہی الفاظ جوئی نے انڈین سنیما کے سپر سٹار جی کادس کے ہیں جو انھوں نے فلم ’کالمکی‘ 2898 اے ڈی کے لیے کہی۔

یہ فلم 27 جون کو جمہرات کے دن ریلیز ہوئی اور اس نے انڈین سنیما کی تاریخ میں ایک تک کی تیسری سب سے بڑی اوپننگ دلے ہے۔ یہ فلم ہندی اور گزری کے کس کس طرح کے وقت کے علاقائی

زبانوں میں بھی ریشہ بون ہوئی اور اس نے انٹرن میڈیا کی پورس کے مطابق ایک دن میں اذیتا بھر میں جمہوی طور تقریباً 95 کروڑ بار پس کیا۔ رنجی کانت نے جن لوگوں کو مبارکبادی سے اس سے آپ کو امانداز ہوئی کیا ہوگا کہ اس فلم کی کاسٹ میں کتنے بڑے نام ہیں۔ فلم میں بائی وک کے معروف اداکار اداکار ایچا پتھن بھی ہیں جنھیں ایک بڑے میں صدر کا سب سے اداکار کہا گیا تھا۔ جبکہ بھاسا وہ ہیں جن کی باہو بی جینی فلموں نے ٹی راکرڈ قائم کیے۔ اس میں بائاس ہیں جنھوں نے فلم کے راسخ کرانڈن سینما والی وڈ کے کھن میں لاکھ لاکھ جگہ اداکار وڈ پیکا ڈولون کی تعارف کی تعریف کی ہے۔ اذیتا کی زبیرہ اور ایدھن بھارت پر اس فلمیں میں جی پی اور ایک بڑا سیر۔ اچھی ٹیلیٹ بائاس نے، بین داستان فلم کا پلاٹ اور اسی کے کردار اس فلم کی بنیاد ہیں۔ کہانی بھی ماضی میں تو بھی مستقبل میں آگے پیچھے جھوٹی رہتی ہے۔ جیسا کہ فلم کے عنوان کا کافی 2898 اے ڈی سے ظاہر ہے اور اس طرح اسے مہابھارت کی کہانی کا سیکولر کھا جاسکتا ہے۔ فلم کی شروعات کردار اور پانچ دن کے درمیان ہونے والی اساطیری کرکوشیر کی جنگ سے ہوتی ہے۔ فلم میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے دکھایا گیا ہے کہ جنگ کے خاتمے پر 6000 اور ایدھن بھارت سے۔ فوڈنڈب کے مطابق کالکی ان کے بھوکاں میں سے انھی جھڑپے پرانا ہے اور ایدھن بھارت، ششوکا اور ایتا بھارتا ہے۔ اس فلم میں وہ دیکھ کر پانچ دنوں کے ہاں پیدا ہونے والے اچھے۔ اوتھانا (ایتنا بھج) کا کو کی بجانے کے لئے لڑتے ہیں۔ اداکار مل بائاس نے بائاس کے کردار ادا کیا ہے جو کہ ایک دن ہے اور وہ ایتنا بھج کی راہ میں خال ہے۔ کاشی دینا کا آخری شہر ہے جہاں نوٹھو کرک ہے اور سی پٹنے کے بائی سپیڈ زندگی کا کوئی ذریعہ ہے۔ بائاس ان سب کو ایک اہرام نما پیکس میں اپنے کٹر اور رکھتا ہے جو کہ عام انسان کے لیے ناقابل رسائی ہے۔ کہانی فلم کے ہیرو وھیرو (چرخہ اس) کے کردار رکھتی ہے کہ وہ کاسٹنگ دیتا ہے۔ اوتھانا کا بائاس کا ایک فلم کا کردار کے آخر میں برائی پر اچھائی کی جی ٹی ہے۔ بہت سے ماحول کا کوئی ایک ہے۔ ہیرو کی بعد بھاس کی بڑی داسی ہے۔ وھیرو کہ کردار فلم میں مزاح کا اضافہ ہے۔ ہیرو کی مصنوعی ذہانت سے چلنے والی گاڑی بھوجی ہے۔ اداکارہ کیرنی سریش نے اس گاڑی کو اپنی آواز دی ہے۔ دیکھ کر پانچ دنوں (مستی) ایک ایسی خاتون کا کردار اور کرنی ہیں جن کا آنے والے بچے کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بھگوان و ششوکا 10 کروڑ اداکار کا کی ہے اور جتنے بری طاقتیں مارنا جانتی ہیں۔ فلم کو ایک نام دینے سے پہلے اس فلم کا نام پر ویکٹ کے تھا۔ فلم کی ریلیز سے قبل فلم نے تیار کیا کہ بائاس فلم میں اس کے لیے انھیں بھت کرنا ہے۔ پڑی مکمل فلم میں ایک مرکزی کردار بائاس کے کردار ادا کیا ہے۔ فلماسون نے بتایا کہ اس کردار کے لیے ایتنا بھج نے مکمل بائاس کا انتخاب کیا کیونکہ وہ اس کردار کے لیے پچاس سے زیادہ مضبوط کوئی اداکار جانتے تھے۔ جبکہ مکمل بائاس کا تھا کہ فلم میں جب ایتنا بھج اور بھاس جیسے اداکار ہوں گے پھر میں کیا کروں گا فلم سے بڑے شعلے نے کہا کہ انھوں نے ایک سال تک مکمل بائاس کی فلم میں کام کرنے کا انتظار کیا۔ بھاس نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہا کہ بائاس سوچ رہے ہوں گے کہ آپ مجھے کیوں پریشان کر رہے ہیں کیا خود آپ اساطیحات کے مطابق مکمل بائاس نے اس فلم کے لیے تمام زبانوں میں ڈب کی ہے۔ فلم میں گھنے اور ایک مضبوط طویل ہے۔ پہلے نصف میں یہ بھجرو کا تعارف کرایا جاتا ہے کہ بھجرو انوکے ہے۔ اس کے بعد جلدی جلدی گزرتے میں مناظر میں کہانی اوتھانا، وھیرو اور مستی کے کردھوتی ہے۔ مکمل بائاس صرف آدھے گھنٹے کے لیے سکرین پر نظر آتے ہیں۔ تمام فلم دیکھنے والے ماحول نے نی کی مکمل کو بتایا کہ ان کا کردار بہت دلچسپ ہے۔ اداکاریش نے لکھا کہ اس فلم کی فلم کی ہیکو اس طرح کی بصری طور پر ہیرت میں ڈالنے والی فلم بنانے پر مبارکباد۔ اس فلم سے ایتنا بھج کی کہانی کہنے کا راستہ ہمارا ہے۔ فلم کو میڈیا میں اس میں ہارڈیٹوں کے فلم میں اسے ٹوٹنا چاہیے اور اداکار کیا ہے کہ وہ ماحول سے زیادہ ایتنا بھج نے کالکی کی ٹیم کی تصویر ادا کر لکھا ہے کہ اچھی کتا شرا انھیں ہے۔ بہت سے لوگ ان فلموں کی فہرست ڈال رہے ہیں جنھوں سے زیادہ کمائی کی ہے۔

[illegible]

1770ء کا بڑا ہولناک واقعہ تھا جس میں کاسیاب بڑا صرف یہی نہیں بلکہ نوٹسٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں کسی بھی فاسٹ بیٹس میں یہ ایک کاسیاب سب سے بڑا ہولناک واقعہ ہے۔ انگلینڈ کا آغاز سن 23 کے مجموعی سکور پر انڈیا کی تین وٹس کرکٹیں۔ سب سے پہلے کپتان دوہت شرما صرف 9 کا کرکٹ آؤٹ ہوئے۔ ان کے بعد آؤٹ والے کرکٹرز پنت کے صرف دو ٹینڈس بھیجیں اور بلیئر کوئی نہ بنائے آؤٹ ہے۔ آؤٹ ہوئے۔ ان کو ٹیسٹ اننگز اٹھتھان ان وقت وہ اسب سویرا بیکار اور دھجی صرف تین دن بنا کر پولینٹ لوٹ گئے۔ اس کے بعد اوپنر کوئی اور اکثر ٹیل سے مل کر انڈیا کا سکور 114 تک پہنچایا۔ اس شرکت میں انڈیا ٹیل کی جارحانہ انگلینڈ انہی ان تمام کی پھر ایک انہی اہم موقع پر وٹس کپتہ نوٹسٹی ڈی کارن کی عمدہ تھرو کے باعث اکثر ٹیل 31 گیندوں پر 47 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ انڈیا کے پانچویں آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد اٹھارہ کی گیند تھو، 76 رن بنا کر انڈیا نوٹسٹی کی گیند پر ہٹ لگتے ہوئے ربابا کو کچھ دے بیٹھے۔ اس کے بعد عمر کوئی نے 16 گیندوں پر 27 رن بنائے اور انڈین ٹیم کو سہارا دیا تا مگر کوئی کی طرح وہ کچھ آؤٹ ہو چکی کر پولینٹ لوٹ گئے۔ ان کے بعد آؤٹ والے چلے پچھ انڈیا کے سکور میں صرف دو رن کا ہی اضافہ کر سکے اور انگلینڈ کی آخری گیند پر ہٹ لگنے کی کوشش میں آؤٹ ہو گئے۔ آخری فریق کے بلویشیو مہاراج اور ہیمبرگ نوٹسٹی کے دودھو ٹینڈس حاصل ہیں۔ کوئی کی شاندار مہاراج جو سٹل میڈیا کا حریف ان کی تحریکوں کے بلے باندھے دکھائی دے۔ ایک سب سے ان کی تصویر شہر کرتے ہوئے لکھا کر اسی وجہ سے ہم آپ کو لکھ کوئی کہتے ہیں۔ صاف فریڈی خان سے لکھا ڈرامو بھیجیے کوئی نے اپنی نصف پرتی کا جشن منایا کیونکہ ان کی ٹیم کو ان سے زیادہ کی ضرورت تھی۔ وہ وہاں (کریز) پر رہنا اور بڑا سکور بنانا چاہتے ہیں۔ ان کو صرف اس کے لکھا کر کوئی کا کہنا ہے۔ کوئی کے ایک اور ٹینڈس نے لکھا ڈراما رن سے ان ورلڈ کپ میں میرات کی بہترین انگلینڈ کی۔

ہندوستان نے 7 رٹوں سے جیت لیا، اور اس کے ساتھ 13 سالہ فاسٹ فائل میں جیت سے ایک طرف جہاں وہ طے سے عالمی کپ 2023 کے فاسٹ فائل میں ہندوستانی ٹیم کی شکست کا صدمہ ختم کر دیا، جہاں راہل اور ڈوگلا کیلوریور ہیڈ کوارٹر میں بہترین الوداعی بھی گدی۔ 1992 کے ورلڈ کپ میں بارش، 99 میں کواکوا راج پوتھراج اور کلپور میں ٹائیٹن یقین کے بعد اگلے دن 98 دن کا رُخ آدھ؟ 2003 میں پھر بارش اور سنہ 2015 کے ورلڈ کپ میں گرانت الیٹھ کی عمدہ اننگز۔ یہ وہ تمام ڈراو؟ نے خواب ہیں جو جنوبی افریقہ کی کرکٹ کی تاریخ کو چھوڑنے کے لگے سے داغ دار کے ہوئے تھے۔ تاریخ اور اس دنیا لگے کا بوجھ اٹھائے جب جنوبی افریقہ کے اوپنرز ٹوٹی ورلڈ کپ فائنل کی تاریخ کے سب سے بڑے ہدف کا قہر کرنے میں مدد ملی اسے اتنے تو بھرکتا جنوبی افریقہ کے ایک درناک ماضی کی یاد دلا رہی تھی۔

اس سلسلے میں برقیٹ نے ڈراو کے خواب کا اضافہ بھی کیا۔

جب جنوبی افریقہ کو ایک موقع پر چار اوروز میں 26 روز درکار تھے اور ان کے ہاتھ میں اب بھی چھو نہیں تھیں۔ دو بچہ کا بیٹز زہیر کا لائن 52 اور پوٹھراج 15 روز بڑھا کر موجود تھے جب ان کے کوٹ سپر ریسٹنٹ سے فریو کو روگڈر میں برا کر ان کے ٹی ٹی بی تھریل کر کے ایک فیصلہ کیا۔ یہ سوچنے کو سکولر نے، انڈیا کو ایک منصوبہ تیار کر دیا اور بیٹز کو روگڈر میں کالے کاغذ پر ایک پانچواں لپے آؤٹ اور بی بی کی گیند پر ٹکٹ حاصل کر لی۔ یہاں سے جنوبی افریقہ کے بیٹنگ کو وال کا ٹیکڑا ہونا تھا اور ماضی کی دردناک یادیں ایک ایک کے آجیاں آئے گی۔ اٹھے اس دور میں ہمارے صرف دو روز دیے اور راجیو گندھرا کو بولڈ کر کے انڈیا کی بیٹنگ میں واپسی یقینی بنائی۔ انڈیا اور جنوبی افریقہ دونوں کے لیے یہ فاسٹ اس لیے کی تھی کہ انہیں اٹھا کر کیڈو جنوبی افریقہ کی تنگ سی غار میں لے جائیں۔

نہیں پہنچنا تھا کیڈو انڈیا نے آخری بار 20 ویں ورلڈ کپ کی خرابی 2007 میں اٹھائی تھی اور 17 برس کے طویل انتظار کے بعد انڈیا

حیدرآباد: دو بومی دارالخلافہ دہلی میں آئے سی ایم ای ایم کے صدر و سرکار پارلیمنٹ حیدرآباد میں شریعہ سلسلہ میں ایک سے دو بومی دارالخلافہ دہلی میں آئے سی ایم ای ایم کے صدر و سرکار پارلیمنٹ حیدرآباد میں شریعہ سلسلہ میں ایک سے دو

نہ انہوں نے ہمارے
سے دہلی میں میری
شاہ بنایا۔ انہوں نے
کے عہد یداروں سے
ہے تو انہوں نے بے

شر پندوں کو کی جانب سے
 بادشاہ گاہ کوئی بارش
 کہا کہ جب دہلی پہلے
 پوچھا گیا کہ کیسے ہو

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
 Md. Younus 8888 95 1111
 Md. Tajammul 8888 94 1111
 Md. Awes 8888 93 1111



MUSKAN
JEWELLERS

جیولرس
مُسکان

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرف بازار، چوک، نانڈ پڑ۔


9545332211 عبد الماجد

8999942523 عبد الرحمن



زینت
 جیولرس



ہمارے یہاں ہال ماک اور (916) کے زیورات ماہر کارگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور
 سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آؤر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناؤ اور مجلس کے سامنے ہر مگر، ناندیڑ۔

